سوال

(2033)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مقدار کتنی ہے اگر قیمت ادا کردی جائے تو کیا یہ درست ہے یا نہیں اور یہ بھی بتائیں کہ موجودہ اعشاری نظام کے مطابق اس کا کتنا وزن بنتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو انہی اجناس خوردنی سے صدقہ ادا کرنے کا حکم دیا چنانچہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں اپنی خوراک میں سے ایک صاع بطور فطرانہ ادا کرتے تھے اور ہماری خوراک جو منقی پنیر اور کھجور ہوا کرتی تھی اس لیے فطرانہ ہر اس چیز سے ادا کیا جا سکتا ہے جو سال کے بیشتر حصہ میں بطور خوراک استعمال ہوتی ہے ۔ (صحیح بخاری)

مقدار :

یہ :6/350)

ی :106)

لمیہ نے بھی اسی موقف کو اختیار کیا ہے ۔ (زاد المعاد : ہدیہ فی صدقۃ الفطر)

، اس کے باوجود گندم سے بھی ایک صاع دینے کے قائل اور فاعل تھے تاہم ہمارے ہاں گندم عام دستیاب ہے اس لیے گندم سے ایک صاع ہی ادا کرنا چاہیے صریح نصوص کا یہی تقاضا ہے ۔

قیمت ادا کرنا :

انہ کا مقصد مساکین کی خوراک ٹھہرایا ہے اس کا تقاضا بھی یہی ہے کہ فطرانہ میں اشیائے خوردنی ہی ادا کی جائیں امام مالک رحمۃ اللہ علیہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اور امام احمد بن حنبل (رحمۃ اللہ علیہ) صرف جنس ہی ادا کرنے کے قائل ہیں محدثین کرام میں سے کسی نے بھی اس بات کی صراحت نہیں کی کہ فطرانہ میں قیمت دی جا سکتی ہے بلکہ محدث ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ نے ایک عنوان یوں قائم کیا ہے ۔ "اس باب میں صدقہ فطر کے طور پر ہر قسم کی اشیائے خوردنی ادا کرنے کا بیان ہے نیز اس شخص کے خلاف دلیل ہے صدقہ فطر میں پیسے اور نقدی ادا کرنے کو جائز خیال کرتا ہے ۔ (صحیح ابن خزیمہ رحمۃ اللہ

و کھجور منقی وغیرہ کو بھی قبول کیا جائے گا حتی کہ انہوں نے آٹے ستو کا بھی ذکر فرمایا ہے لیکن اس میں قیمت کا کوئی ذکر نہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ لوگ فطرانہ میں قیمت ادا کرنے سے بالکل ناآشنا تھے ۔ (صحیح ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ)

م :6/137)

ح :100/4)

ل کرتا ہے تو اس کے لیے ضروری نہیں کہ وہ بازار سے غلہ خرید کر صدقہ فطر ادا کرے بلکہ وہ بازار کے نرخ کے مطابق اس کی قیمت ادا کر سکتا ہے ۔

صاع کا وزن :

(1/305: 5 (33

1802100 ہوتا ہے اس حساب سے 480 مثقال کے دوہزار ایک سو ساٹھ (2160) ماشے ہوئے چونکہ ایک تولہ میں بارہ ماشے ہوتے ہیں لہذا بارہ تقسیم کرنے سے ایک سو اسی (180) تولہ وزن بنتا ہے جدید اعشاری نظام کے مطابق تین تولہ گرام کے 35 [illegible]

ی :2/72)

ہیں ہم نے اپنی تحقیق نقل کردی ہے اگر اس سے کسی کا اتفاق نہ ہو تو وہ اپنی تحقیق کے مطابق فطرانہ ادا کرتا رہے ضروری نہیں کہ وہ ہماری پیش کردہ تحقیق سے متفق ہو

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب